بسم اللہ الرحمن الرحیم

میت کو غسل دینے سے وضو ٹوٹنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے کہ کیا میت کو غسل دینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

میت کو غسل دینے کے بعد غسل دینے والے پر وضو کرنا لازم نہیں ہے، کہ میت کو غسل دینے سے وضو نہیں ٹوٹتا، وضو توڑنے والے چند خاص اسباب ہیں، میت کو غسل دینا ان میں سے نہیں ہے، اسی طرح میت کو غسل دینے سے غسل دینے والے پر غسل کرنا بھی لازم نہیں ہوجاتا، البتہ غسلِ میت کے بعد غسل یا وضو کرنا مستحب ہے۔

حدیث پاک کی مشہور کتاب موطا امام مالک میں ہے: "أن أسماء بنت عميس امرأة أبي بكر الصديق رضي الله عنه غسلت أبا بكر حين توفي، فخرجت، فسألت من حضرها من المهاجرين، فقالت: إني صائمة، وإن هذا يوم شديد البرد فهل علي من غسل؟ قالوا: لا، قال محمد: وبهذا نأخذ، لا بأس أن تغسل المرأة زوجها إذا توفي، ولا غسل على من غسل الميت ولا وضوء" ترجمہ: حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا، جو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی زوجہ تھیں، انہوں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے وصال کے وقت انہیں غسل دیا۔ پھر وہ باہر آئیں اور وہاں موجود مہاجرین سے پوچھا: میں روزے سے ہوں اور آج کا دن بہت سرد ہے، تو کیا مجھ پر غسل کرنا لازم ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ امام محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم بھی اسی کے قائل ہیں کہ جب شوہر کا انتقال ہوجائے تو عورت کے لیے اسے غسل دینا جائز ہے، اور میت کو غسل دینے والے پر غسل یا وضو لازم نہیں۔ (مؤطا امام مالک، ابواب الجنائز، صفحہ 109، المکتبۃ العلمیۃ)

بسوط سرخسی میں ہے: "ولا يجب عليه بتغميض الميت، وغسله، وحمله وضوء، ولا غسل إلا أن يصيب يده، أو جسده شيء فيغسله" ترجمہ: میت کی آنکھیں بند کرنے والے، میت کو غسل دینے والے اور جنازہ اٹھانے والے پر وضو اور غسل کرنا ضروری نہیں۔ ہاں اگر غسل دیتے ہوئے اس کے ہاتھ یا بدن کو کوئی (ناپاک) چیز لگ جائے تو اس کو دھولیا جائے۔ (المبسوط للسرخسی، باب الوضوء والغسل، جلد 1، صفحہ 82، دار المعرفۃ، بیروت)

نور الایضاح میں ہے: "الوضوء على ثلاثة أقسام۔۔۔والثالث مندوب:۔۔۔بعد غيبة، وكذب، ونميمة۔۔۔وغسل ميت" ترجمہ: وضو کی تین قسمیں ہیں۔ اور تیسری قسم مستحب وضو ہے، (مثلاً) غیبت، جھوٹ، چغلی کرنے کے بعد، اور میت کو غسل دینے کے بعد وضو کرنا۔ (نور الایضاح، فصل فی اقسام الوضوء، صفحہ 24، المکتبۃ العصریۃ)

میت کو غسل دینے والے کے لیے غسل کرنا مستحب ہے، چنانچہ اعلی حضرت علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ میں لکھتے ہیں: "میت کو نہلا کر غسل کرنا بھی مستحب ہے۔" (فتاوی رضویہ، کتاب الطہارت، جلد02، صفحہ45، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-011

تاریخ اجراء: 07ربیع الاول1448ھ/21اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net